دیوبند کے کفر پر

ہندوستان اور مکہ مدینہ کے علماء کی تصدیقات



تقویۃ الایمان:

پھر جو کوئی پیر و پیغمبر کو بھوت یا پری کو یا کسی سچی قبر کو یا کسی کے تھان کو یا کسی کے چلّے کو یا کسی کے مکان کو یا کسی کے تبرک کو یا نشان کو یا تابوت کو سجدہ کرے، رکوع کرے یا اس کے نام کا روزہ رکھے یا ہاتھ باندھ کر کھڑا ہوئے یا جانور چڑھاوے یا ایسے مکانوں میں دور دور سے قصد کر کے جاوے یا وہاں روشنی کرے، غلاف ڈالے، چادر چڑھائے ان کے نام کی چھڑی کھڑی کرے، رخصت ہوتے وقت الٹے پاؤں چلے، ان کی قبر کو بوسہ دے، مورچھل جھلے، شامیانہ کھڑا کرے، چوکھٹ کو بوسہ دے، ہاتھ باندھ کر التجا کرے، مراد مانگے، مجاور بن کر بیٹھ رہے، وہاں کے گرد و پیش کے جنگل کا ادب کرے اور اسی قسم کی باتیں کرے، تو اس پر شرک ثابت ہوتا ہے"۔

ناظرین!

جب یہ شرک شرک کا شور اٹھا تو اس وقت ہندوستان میں بڑے بڑے جیّد علمائے اہل سنت موجود تھے انہوں نے اس کتاب کا مکمل ردّ فرمایا اور اس کی تردید میں کئی کتابیں تصنیف کیں۔ جن کی فہرست ملاحظہ ہو:

(۱) " گلزار ھدایت " مفتی مدراس حضرت مولانا محمد صبغۃ اللہ صاحب

(۲) " تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ " حضرت مولانا فضل حق بن فضل امام فاروقی خیر آبادی

(۳) "حیات النبی " حضرت مولانا شیخ محمد عابد سندھی مدرس مدینہ منورہ

(۴) "رسالہ تحقیق التوحید والشرک " حضرت مولانا حافظ محمد حسن المعروف ملا دراز فارسی

(۵) "سلاح المومنین فی قطع الخارجین " حضر مولانا سید لطف الحق صاحب قادری حسنی

(۶) "حجۃ العمل فی ابطال الحیل " حضرت مولانا محمد موسیٰ صاحب دہلوی

(۷) "رسم الخیرات" حضرت مولانا خلیل الرحمٰن حنفی یوسفی، مصطفیٰ آبادی

(۸) "تحفۃ المساکین فی جذاب سید المرسلین" حضرت مولانا مولوی محمد عبداللہ سہارنپوری

(۹) "تحلیل ما احل اللہ فی تفسیر ما اہل بہ لغیر اللہ" حضرت مولانا خلیل الرحمٰن صاحب

(۱۰) "سبیل النجاح الی تحصیل الفلاح" حضرت مولانا مولوی تراب علی لکھنوی

(۱۱) "سعیۃ النجاح" حضرت مولانا محمد اسلمی صاحب مدارس۔

(۱۲) "نظام اسلام" حضرت مولانا محمد وحید الدین صاحب مدرس مدرسہ کلکتہ

(۱۳) "قوت الایمان" حضرت مولانا مولوی کرامت علی صاحب جونپوری

(۱۴) "احقاق الحق" حضرت مولانا مولوی سید بدرالدین رضوی حیدرآبادی

(۱۵) "خیر الزاد لیوم المیعاد" حضرت مولانا ابوالعلا محمد المقلب خیر الدین مدارس

(۱۶) "نعم الانتباہ لرفع الاشتباہ" حضرت مولانا مولوی معلم ابراہیم خطیب مسجد بمبئی

(۱۷) "ہدایت المسلمین الی طریق الحق الیقین" حضرت مولانا قاضی محمد حسین کوفی

(۱۸) "تحفہ محمدیہ دررد وہابیہ" حضرت مولانا سید عبدالفتاح مفتی قادری گلشن آبادی

(۱۹) "سراج الہدایت" حضرت مولانا گلشن آبادی۔

ان علمائے حقہ کے علاوہ مولانا عنایت احمد، مولانا شاہ رؤف احمد، مولانا شاہ احمد سعید دہلوی وغیرہم تقویۃ الایمان کی عبارات کو غلط ثابت کر کے پرزور تردید کی اور کوشش کی کہ یہ مذہب پھیلنے نہ پائے۔

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور شاہ اسمٰعیل دہلوی

ادھر اکثر سُنّی علماء نے حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں شاہ اسمٰعیل صاحب کی شکایت کی تو آپ نے مولوی اسمٰعیل صاحب کو سخت الفاظ سے ڈانٹا اور فرمایا:

"میری طرف سے کہو اس لڑکے (اسمٰعیل) نامراد کو جو کتاب (کتاب التوحید) بمبئی سے آئی ہے میں نے بھی اس کو دیکھا ہے اس کے عقائد صحیح نہیں۔ بلکہ وہ بے ادبی و بے نصیبی سے بھری پڑی ہے۔ میں آج کل بیمار ہوں، اگر صحت ہوگئی تو میں اس کی تردید لکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں تم ابھی نوجوان بچے ہو، ناحق شور و شر برپا نہ کرو۔"(۱)

مدراس کے علماء کا تقویۃ الایمان کے متعلق فتویٰ:

۱۲۵۱ھ میں مدراس کے نواب صاحب نے مدراس کے تمام علماء کو جمع فرما کر ان کے سامنے کتاب تقویۃ الایمان پیش کی اور فتویٰ طلب کیا اُن علماء کے مجمع میں تمام تقویۃ الایمان اوّل سے آخر تک پڑھی گئی تو تمام علماء نے متفقہ طور پر یہ فتویٰ دیا کہ:

"ہر کس کہ بر مضامین کتاب تقویۃ الایمان و امثال آں کہ متضمن بتنقیص انبیاء و اولیاء و مخالف عقائد اہل سنّت و جماعت است۔ معتقد شود بیشک کافر گردد و از دائرہ اسلام بیرون گرد"۔

اس فتویٰ پر جن علماء کے دستخط موجود ہیں ان کے اسمائے گرامی ملاحظہ ہوں:

۱۔ افضل العلماء مولانا محمد ارتضٰی علی خاں بہادر قاضی القضاۃ ممالک محروسہ متعلقہ حکومتِ مدراس

۲۔ عمدۃ العلماء بدرالدولہ مولانا محمد نواز خاں صاحب مفتی شرع

۳۔ مولانا سیّد عبد خاں صاحب قاضی شرع

۴۔ مولانا سید محی الدین صاحب قادری

۵۔ مولانا محمد عرفان اللہ صاحب

۶۔ مولانا محمد عطاء اللہ صاحب

۷۔ مولانا محمد عبدالقادر صاحب
۸۔ مولانا میراں شاہ محی الدین صاحب قادری
۹۔ مولانا محمد عبدالودود صاحب نقوی
۱۰۔ مولانا محمد شہاب الدین صاحب
۱۱۔ مولانا محمد حسن علی صاحب
۱۲۔ مولانا محمد علی صاحب کلیمی
۱۳۔ مولانا محمد سعید صاحب اسلمی
۱۴۔ مولانا محمد یعقوب صاحب
۱۵۔ مولانا سیّد شاہ اسمٰعیل صاحب قادری
۱۶۔ مولانا قادر حسین خاں صاحب جنگ بہادر امیر نواز
۱۷۔ مولانا سیّد شاہ فضل اللہ صاحب قادری
۱۸۔ مولانا عبدالقادر صاحب حکیم
۱۹۔ مولانا سیّد عبدالقادر صاحب قادری
۲۰۔ مولانا سیّد محمود صاحب
۲۲۔ مولانا سیّد مرتضٰی صاحب
۲۳۔ مولانا عبدالحمید صاحب
۲۴۔ مولانا عبدالوہاب صاحب
۲۵۔ مولانا سیّد احمد صاحب
۲۶۔ مولانا جمال الدین احمد صاحب
۲۷۔ مولانا ابوالمعالی صاحب
۲۸۔ مولانا سیّد احمد قادری
۲۹۔ مولانا غلام علی صاحب

۳۰۔ مولانا محمد قادر علی صاحب

۳۱۔ مولانا محمد یوسف علی خان صاحب

یہ وہ مقتدر علمائے کرام ہیں جنہوں نے کتاب تقویۃ الایمان کے مضامین کو سن کر یہ اعلان فرمایا "جو کوئی اس کے مضامین کا معتقد ہو وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے"۔

تقویۃ الایمان پر علمائے دہلی کا فتویٰ:

مدراس کے علمائے عظام کی تائید میں دہلی کے علماء نے بھی یہی فتویٰ دیا اور دہلی کے کوچہ و بازار میں اعلان کر دیا گیا کہ کوئی آدمی اس کتاب کو نہ پڑھے کیونکہ اس میں تنقیص انبیاء و اولیاء ہے اور جس کتاب میں تنقیص انبیاء و اولیاء ہو، اس کا پڑھنا، سننا ناجائز ہے اور اس فتویٰ پر جن علماء کرام کے دستخط ہیں ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

۱۔ حضرت مولانا محمد اسحٰق صاحب مفتی شہر دہلی ۲۔ مولانا صدر الدین صاحب

۳۔ مولانا محمد اکرام الدین صاحب ۴۔ مولانا عبد الخالق صاحب

۵۔ مولانا محمد حیات لاہوری صاحب ۶۔ مولانا حسن علی صاحب

۷۔ سراج العلماء مولانا سید رحمت علی خاں صاحب مفتی عدالت عالیہ سلطانیہ دہلی

۸۔ مولانا شیر محمد صاحب ۹۔ مولانا سید محمد صاحب

۱۰۔ مولانا مملوک علی صاحب ۱۱۔ مولانا احمد سعید صاحب مجددی

۱۲۔ مولانا محمد علی صاحب ۱۳۔ مولانا زین العابدین صاحب کاظمی ۱۴۔ مولانا محبوب علی صاحب

تقویۃ الایمان پر علمائے کلکتہ کا فتویٰ:

جب تقویۃ الایمان کو کلکتہ کے علماء نے دیکھا تو حضرت استاذ العلماء مولانا محمد وجیہ صاحب مدرسِ اوّل کلکتہ نے اس کے مضامین خبیثہ کے جوابات قرآن و حدیث کی روشنی میں نہایت مدلل طور پر تحریر فرمائے اور ان کو رسالہ "نظام الاسلام" کے نام پر چھپوا کر تمام علماء کے سامنے پیش کیا تو کلکتہ کے جن علماء نے اس پر دستخط اور مہریں ثبت کیں، ان کے اسمائے گرامی ملاحظہ ہوں:۔

۱۔ مولانا غلام سبحان صاحب قاضی القضاۃ صدر کلکتہ۔
۲۔ مولانا احمد کبیر صاحب امین مدرسہ کلکتہ۔
۳۔ مولانا وارث علی صاحب مفتی عدالت سلطنت کلکتہ۔
۴۔ مولانا محمد وجیہ صاحب مدرسِ اوّل مدرسہ کلکتہ۔
۵۔ مولانا بشیر الدین صاحب مدرس دوم مدرسہ کلکتہ۔
۶۔ مولانا انوار الحق صاحب مدرس سوم مدرسہ کلکتہ۔
۷۔ مولانا محمد مرتضٰی صاحب مدرس چہارم مدرسہ کلکتہ۔
۸۔ مولانا محمد ابراہیم صاحب معاون۔
۹۔ مولانا خادم حسین صاحب
۱۰۔ مولانا محمد مظہر صاحب۔
۱۱۔ مولانا احمد حسین صاحب۔
۱۲۔ مولانا محمد اکبر شاہ صاحب۔
۱۳۔ مولانا خادم حسین صاحب۔
۱۴۔ مولانا منصور احمد صاحب۔
۱۵۔ مولانا سیّد رمضان علی صاحب۔
۱۶۔ مولانا حافظ محمد صدیق صاحب۔
۱۷۔ مولانا احمد صاحب۔
۱۸۔ مولانا خادم حسین صاحب۔
۱۹۔ مولانا حسن الدین صاحب مفتی اعظم مفتی بست و چہار پرگنہ۔
۲۰۔ مولانا صوفی نور احمد صاحب۔
۲۱۔ مولانا سیّد عبداللہ صاحب۔
۲۲۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب۔

ان تمام فتوؤں کو حضرت مولانا سیّد عبدالفتاح صاحب المدعو سیّد اشرف علی صاحب مفتی قادری گلشن آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے تحفۂ محمدیہ در ردّ وھابیہ کے نام سے جمع فرما دیا۔

تقویۃ الایمان پر حضرت مولانا غلام محی الدین قصوری رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ:

اس صدی میں بیشتر سب جو کہ تھے علمائے دین
متفق تھے مذہب سنّت جماعت پر یقین

اب کہ ہندوستان میں پیدا ہوئے ہیں مخطئیں
تفرقہ ڈالا انہوں نے ہائے بین المسلمین

مت سن ان کی مذہب سنّت جماعت کو سنبھال
بدعتی مشرک وہابی سب کے سر پر خاک ڈال

تقویۃ الایمان نصیحت مسلمین ہر دو کتاب
نقل بن مردود ناحق میں مخالف نا صواب

مت سن ان کی ، مذہب سنت جماعت کو سنبھال
فرقہ اسماعیل وہابی کا ہند سے کر سفر

گئے کھلے ملک عرب میں ڈالا پھر شور و شر
آخرش مکے معظمہ سے نکالے مار کر

پھر بھی ان سنگین دلوں کو کچھ نہ ہویا ہے اثر
مت سن ان کی ، مذہب سنت جماعت کو سنبھال

بدعتی، مشرک ، وہابی سب کے سر پر خاک ڈال
صورت انسان ہیں پر سیرت شیطان ہیں

نام تو مومن ہیں لیکن دشمن ایمان ہیں
دشمن دین نبی ہیں دشمن قرآن ہیں

چار مذہب سے جدا یہ سخت نافرمان ہیں
مت سن ان کی مذہب سنت جماعت کو سنبھال

بدعتی ، مشرک ، وہابی سب کے سر پر خاک ڈال

تقویۃ الایمان پر علمائے حرمین طیبین کا فتویٰ:

"لاشك فی بطلان المنقول من تقویة الایمان بکونه موافقا للنجدیة و ماخوذاً من کتاب التوحید لقرن الشیطان و مؤلف هذا لکتاب دجّال کذّاب استحق اللعنة من اللّٰه تعالٰی و ملٰئکته و اولی العلم و سائر المسلمین۔"

ترجمہ:

تقویۃ الایمان میں منقول تمام چیزیں غلط ہیں، قرآن الشیطان کی کتاب التوحید کے موافق ہے اور اس کا مؤلف دجال اور جھوٹا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور عالموں اور تمام مسلمانوں کی لعنت کا مستحق ہے"۔

ان الفاظ پر جن علماء مکہ اور مدینہ کے دستخط ہیں اور مہریں لگی ہوئے ہیں ان کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔

☆ عبدہ شیخ عمر	☆ احمد دحلان مفتی مکہ
☆ عبدہ عبدالرحمٰن	☆ محمد المکی مفتی مکہ
☆ السید ابوسعود المفتی مدینہ عالیہ	☆ محمد بالی
☆ سید یوسف العربی	☆ سید ابو محمد طاہر الصدیقی
☆ ابوالسعادت محمد	☆ عبدالقادر تیادی
☆ مولوی محمد اشرف خراسانی ولایتی	☆ شمس الدین بن عبدالرحمان (۱)

۱۔ بھونچال پر لشکر دجال، ص ۶۸، مطبوعہ لاہور۔ انور آفتاب صداقت، ص ۵۳۴

اور مولانا شبیر احمد عثمانی کے معتقدین مودودی صاحب کے موافق نیز قصور شہر میں بھی مولوی فردوس علی اور ان کے معتقدین مودودی صاحب کے مکمل حامی، مولوی فردوس علی صاحب جماعت اسلامی کی شان میں اکثر خطبے ارشاد فرمایا کرتے ہیں اور ان کے لٹریچر کے مطالعہ کی دعوت بھی دیتے رہتے ہیں۔ بلکہ درس قرآن پاک کا اور تبلیغ مودودیت کی، اس کی تردید میں بندہ نے ایک پمفلٹ شائع کیا تھا کہ "قرآن کو جال مت بناؤ" اور دوسری طرف مولوی طیب شاہ صاحب کوٹ مرادخاں وغیرہ مودودی صاحب کے سخت مخالف ہیں۔ وہ ملتان جارہے تھے۔ گاڑی میں ایک ہی ڈبہ میں اکٹھے بیٹھنے کا اتفاق ہوا، دوران گفتگو میں مودودی صاحب کے متعلق سوال کیا، میں اس وقت مودودیت کے خلاف پمفلٹ شائع کررہا تھا۔ تقریباً ہر مہینے ایک دو پمفلٹ لکھ کر چھپوا دیتا تھا تو طیب شاہ صاحب نے کہا کہ مجھے خود مودودی سے سخت اختلاف ہے۔ بہرحال دیوبندیوں کی یہ دونوں پارٹیاں ایک دوسرے کے خلاف فتوے بازیاں کرتی رہتی ہیں بس کچھ تفصیل آگے آئے گی۔

مولوی احمد علی صاحب لاہوری نے جب مودودی صاحب کے خلاف رسائل لکھے اور ثابت کیا کہ مودودی صاحب انبیاء کو گناہ سے معصوم نہیں سمجھتے، تو ایک دیوبندی مولوی نے جو مودودی صاحب کا حامی تھا صرف احمد علی پارٹی کو نیچا دکھانے کے لئے مولوی قاسم صاحب نانوتوی کی ایک عبارت ان کی کتاب تصفیۃ العقائد ص ۲۳ سے نقل کر کے دیوبند بھیجی اور فتویٰ طلب کیا اور یہ نہ بتایا کہ یہ عبارت مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی کی ہے۔ مفتی دیوبند نے بے دھڑک اس کے قائل پر فتویٰ کفر صادر فرما دیا۔ جب وہ فتویٰ پاکستان پہنچا تو انہوں نے بطور اشتہار شائع کردیا جو بلفظہٖ ہدیۂ ناظرین ہے:

اشتہار

دارالعلوم دیوبند کے مفتی کا مولانا محمد قاسم نانوتوی کو فتویٰ کفر

☆ یہ فتویٰ دیوبندیوں کے گلے میں مچھلی کے کانٹے کی طرح پھنس کر رہ گیا ☆

دارالافتاء دیوبند کی طرف سے جو فتویٰ موصول ہوا ہے، وہ درج ذیل ہے۔ مولانا محمد قاسم

صاحب دارالعلوم دیوبند کی عبارت:

"دروغ صریح بھی کئی طرح پر ہوتا ہے، ہر قسم کا حکم یکساں نہیں، ہر قسم سے نبی کو معصوم ہونا ضروری نہیں۔ بالجملہ علی العموم کذب کو منافی شانِ نبوت بایں معنی سمجھنا کہ یہ معصیت ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں۔ خالی غلطی سے نہیں"۔ (تصفیۃ العقائد ص ۲۴)

۷۸۶

۴۱/د الجواب:

انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں۔ ان کو مرتکب معاصی سمجھنا العیاذ باللہ اہل سنت وجماعت کا عقیدہ نہیں، اس کی وہ تحریر خطرناک بھی ہے اور عام مسلمانوں کو ایسی تحریرات پڑھنا جائز بھی نہیں۔ فقط

(واللہ اعلم سید احمد سعید نائب مفتی دارالعلوم دیوبند)

جواب صحیح ہے، ایسے عقیدے والا کافر ہے۔ جب تک وہ تجدیدِ ایمان اور تجدیدِ نکاح نہ کرے اس سے قطع تعلق کریں۔ (مسعود احمد عفی عنہ)

(مہر دارالافتاء فی دیوبند الہند)

المشتہر: محمد عیسیٰ نقشبندی ناظم مکتبہ اسلامی لودھراں ضلع ملتان

جب یہ اشتہار شائع ہوا تو تمام دیوبندیوں کے دل کی دھڑکنیں تیز ہوگئیں اور شور اٹھا کہ غلط ہے، غلط ہے، غلط ہے۔ جب مفتی دیوبند کو پتہ چلا، اوہ یہ تو

اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

تو اعلان کردیا کہ یہ جعلی ہے، جماعتِ اسلامی نے خود بنایا ہے۔ اس اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے دیوبند کا ماہنامہ "تجلی" لکھتا ہے۔

"اگر بعد میں یہ ثابت نہ ہوجاتا کہ یہ جسارت اور عقیدہ خود اپنے گھر کا ہے تو ہزار برس بعد بھی اس فتویٰ کو غلط نہ کہا جاتا"۔ ("تجلی" دیوبند، ماہِ مئی ۱۹۵۶ء)

مذکورہ بالا فتویٰ سے دو چیزیں ظاہر ہوگئیں:

۱۔ مفتیانِ دیوبند فتویٰ لکھ کر پھر اس کا انکار کر دیتے ہیں۔

۲۔ توہین آمیز کفریہ عبارات مفتیان دیوبند کے نزدیک بھی کفریہ اور توہین آمیز ہی ہیں مگر فرق صرف اتنا ہے کہ اگر یہ عبارات کوئی اور لکھے تو بلا شک وشبہ کافر اور اس کا نکاح فاسد لیکن اگر دیوبندیوں کے استاذ لکھیں تو عینِ اسلام۔ اس سے بڑھ کر بھی کوئی بددیانتی متصوّر ہو سکتی ہے؟ سچ ہے۔

تمہاری زلف میں پہنچی تو حسن کہلائی
وہ تیرگی جو میرے نامۂ سیاہ میں ہے

ناظرین! ان اکاذیب اور انکارات کا پورا منظر ہم کو المہند (جو کہ دیوبندیوں کی تصدیق شدہ کتاب ہے) میں ملتا ہے۔ جب دیوبندیوں کی توہین آمیز عبارات علمائے حرمین طیبین کے سامنے پیش ہوئیں اور انہوں نے ان عبارات کو کفریہ قرار دیا تو دیوبندیوں نے دیکھا کہ ہماری سازشوں کا بیڑا غرق ہوا چاہتا ہے تو تمام دیوبندی مولویوں نے علمائے حرمین کو لکھا۔ یہ عقائد ہمارے نہیں ہیں اور وہ عقائد جو ان کی کتابوں میں مکمل درج ہیں۔ سب کا انکار کر دیا۔ ہم دعوت دیتے ہیں کہ ایک طرف "تقویۃ الایمان"۔ "براہین قاطعہ"۔ "فتاویٰ رشیدیہ"۔ "بلغۃ الحیران"۔ "صراطِ مستقیم" وغیرہ رکھئے اور دوسری طرف "المہند" تو آپ کو صاف صاف ان توہین آمیز تحریروں سے انکار نظر آئے گا۔ فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۱۱، جلد اوّل پر ہے کہ:

"محمد ابن عبدالوہاب کے عقائد عمدہ تھے، مذہب ان کا حنبلی تھا"۔

اور المہند میں ص ۱۹ پر ہے:

"ہمارے نزدیک محمد بن عبدالوہاب کا وہی حکم ہے جو صاحب ردّالمختار کا ہے۔ یعنی خارجی ہے

یہی حال تمام کتاب کا ہے یعنی انکار ہی نکار اور پھر یہ دھوکہ علمائے حرمین شریفین کو، ادھر علمائے حرمین کو دھوکہ اور ادھر عوام کو گمراہ کرنے کے لئے اہلِ سنّت کا لبادہ، سچ ہے۔

لباسِ خضر میں یاں سینکڑوں رہزن بھی پھرتے ہیں
اگر دنیا میں رہنا ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس میواتی کے رہبر ور ہنما مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی اور ان کے رہبر و رہنما مولوی خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی اور محمد قاسم نانوتوی دیوبندی کے گستاخانہ عقائد اور کفریہ کلمات کی وجہ سے حرمین شریفین یعنی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے تینتیس (۳۳) علماءِ کرام اور مفتیانِ عظام نے کفر کے فتاویٰ جاری کئے ہیں ان علماء کرام کے فتاویٰ بمع مہر و بمع دستخط آپ خود کتاب "حسام الحرمین" میں دیکھ سکتے ہیں، نام درج ذیل ہیں:۔

اسمائے گرامی علمائے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ

① مفتی حضرت مولانا محمد سعید بابصیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

② حنفیہ کے مفتی مولانا علامہ شیخ محمد صالح کمال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

③ مولانا شیخ ابوالخیر احمد میرداد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

④ محقق عظیم مولانا شیخ علی بن صدیق کمال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑤ مولانا شیخ محمد عبدالحق مہاجر الہ آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑥ مولانا سیّد اسماعیل خلیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑦ علامہ مولانا سیّد محمد مرزوقی ابوحسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑧ علامہ مولانا شیخ عمر بن ابی بکر باجنید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑨ مفتی مالکیہ مولانا شیخ محمد عابد بن حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑩ مولانا محمد علی بن حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑪ مولانا محمد جمال بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑫ حرم شریف کے مدرس مولانا شیخ اسعد بن احمد دہان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑬ مولانا شیخ عبدالرحمٰن دہان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑭ مدرسۂ صولتیہ کے مدرس مولانا محمد یوسف افغانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑮ مدرسۂ احمدیہ کے مدرس مولانا شیخ احمد مکی امدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑯ مولانا محمد بن یوسف خیاط رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

⑰ مولانا محمد صالح بن محمد بافضل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

18 مولانا عبد الکریم ناجی داغستانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

19 مولانا شیخ محمد سعید بن محمد یمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

20 مولانا حامد احمد محمد جداوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

21 مولانا مفتی محمد تاج الدین الیاس حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

22 مفتی مدینہ مولانا عثمان بن عبد السلام داغستانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

23 شیخ مالکیہ مولانا سیّد احمد جزائری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

24 مولانا خلیل بن ابراہیم خربوتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

25 شیخ الدلائل مولانا سیّد محمد سعید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

26 مولانا محمد بن احمد العمری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

27 شیخ الدلائل حضرت مولانا سیّد عباس بن سیّد جلیل محمد رضوان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

28 حضرت مولانا عمر بن حمدان المحرسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

29 علامہ مولانا سیّد محمد الحبیب بن محمد مدنی دیداوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

30 حرم مدینہ منورہ کے مدرس شیخ محمد بن محمد السوسی خیاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

31 مفتی مولانا سیّد شریف احمد برزنجی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

32 حضرت مولانا محمد عزیز وزیر مالکی، مغربی، اندلسی، مدنی، تونسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

33 مسجد نبوی میں مدرس عبد القادر توفیق شلبی طرابلسی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مدینہ منورہ کے علماء کرام، نام، دستخط بمع مہر محفوظ ہیں۔

مندرجہ بالا علماء حرمین شریفین نے جب دیوبندی علماء کے گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد اور کفریہ کلمات کے خلاف معزز جلیل القدر مفتیانِ کرام اور علماءِ کرام کی طرف سے کفر کے فتاویٰ شائع ہوئے تو علماءِ دیوبند نے سچی توبہ کرنے کی بجائے دھوکہ، مکر و فریب، انکار اور جھوٹ کا سہارا لیکر اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی تو پاکستان وہندوستان کے مزید اڑھائی سو(۲۵۰) سے زیادہ مندرجہ ذیل معزز علماء کرام نے علماءِ دیوبند کے اُن کفریہ کلمات اور گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد کی وجہ سے اُن پر کفر کے فتوے لگا کر علماءِ حرمین شریفین کے فتاویٰ پر تصدیق کی مہر لگا دی تا کہ کسی مغالطہ اور شک کی گنجائش نہ رہے۔

اسمائے گرامی علمائے پاک و ہند

1 حضرت علامہ مولانا اولادِ رسول محمد میاں برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

2 حضرت علامہ مولانا اسمٰعیل حسن احمد برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

3 حضرت علامہ مولانا مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

4 حضرت علامہ مولانا رحم الٰہی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

5 حضرت علامہ مولانا حامد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

6 حضرت علامہ مولانا محمد عبد العزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

7 حضرت علامہ مولانا محمد حسین رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

8 حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

9 حضرت علامہ مولانا سردار علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

10 حضرت علامہ مولانا محمد اقدس علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

11 حضرت علامہ مولانا احسان علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

12 حضرت علامہ محمد نور الہدیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

13 حضرت علامہ مولانا عبد الرؤف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

14 حضرت علامہ مولانا سیّد غلام محی الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

15 حضرت علامہ مولانا غلام معین الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

16 حضرت علامہ مولانا صدیق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

17 حضرت علامہ مولانا محمد نور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

18 حضرت علامہ مولانا افتخار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

19 حضرت علامہ مولانا غلام جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

20 حضرت علامہ مولانا محمد شرف الدین اشرف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

21 حضرت علامہ مولانا حسین الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
22 حضرت علامہ مولانا عبد العزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
23 حضرت علامہ مولانا شاہد الحق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
24 حضرت علامہ مولانا محمد ابرار حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
25 حضرت علامہ مولانا سلطان احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
26 حضرت علامہ مولانا وزیر احمد خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
27 حضرت علامہ مولانا محمد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
28 حضرت علامہ مولانا محمد محبوب علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
29 حضرت علامہ مولانا حشمت علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
30 حضرت علامہ مولانا احمد اشرف القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
31 حضرت علامہ مولانا السید محمد الاشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
32 حضرت علامہ مولانا افضل الدین البہاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
33 حضرت علامہ مولانا معین الدین احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
34 حضرت علامہ مولانا السید محی الدین الاشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
35 حضرت علامہ مولانا سیّد حبیب اشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
36 حضرت علامہ مولانا فقیر سلیمٰن اگرپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
37 حضرت علامہ مولانا عبد الباقی محمد برہان الحق القادری الرضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
38 حضرت علامہ العلامہ المفتی محمد عبد السلام ضیاء صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
39 حضرت علامہ مولانا المفتی جماعت علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
40 حضرت علامہ مولانا مفتی محمد حسین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

41 حضرت علامہ مولانا محمد کرم الٰہی۔بی۔اے رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

42 حضرت علامہ مولانا مفتی خان محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

43 حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کامران رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

44 حضرت علامہ مولانا ابو العلی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

45 حضرت علامہ مولانا امتیاز احمد انصاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

46 حضرت علامہ مولانا محمد عبد المجید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

47 حضرت علامہ مولانا عبد الحی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

48 حضرت علامہ مولانا مفتی محمد حامد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

49 حضرت علامہ مولانا غلام محی الدین احمد بلیاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

50 حضرت علامہ مولانا احمد حسین رامپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

51 حضرت علامہ مولانا قاضی محمد احسان الحق نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

52 حضرت علامہ مولانا احمد مختار صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

53 حضرت علامہ مولانا محمد عظیم اللہ علمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

54 حضرت علامہ مولانا ابو الحسنات سیّد محمد احمد رضوی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

55 حضرت علامہ مولانا ظصور حسام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

56 حضرت علامہ مولانا محمد عبد القدیر قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

57 حضرت علامہ مولانا غلام زین العابدین سہسوانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

58 حضرت علامہ مولانا محمد فخر الدین بہاری پورنوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

59 حضرت علامہ مولانا اسد الحق مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

60 حضرت علامہ مولانا محمد حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

61 حضرت علامہ مولانا غلام معین الدین بہاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

62 حضرت علامہ مولانا غلام علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

63 حضرت علامہ مولانا الحافظ عبد العزیز مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

64 حضرت علامہ مولانا غلام سید الاولیاء محی الدین الجیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

65 حضرت علامہ مولانا محمد نعیم الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

66 حضرت علامہ مولانا عمر النعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

67 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الرشید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

68 حضرت علامہ مولانا ابو محمد دیدار علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

69 حضرت علامہ مولانا البرکات سید احمد سنی حنفی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

70 حضرت علامہ مولانا سید فضل سید نقشبندی مجددی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

71 حضرت علامہ مولانا سیّد عبد الرزاق نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

72 حضرت علامہ مولانا نور محمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

73 حضرت علامہ مولانا مفتی محمد شاہ پوچھوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

74 حضرت علامہ مولانا عبد الغنی ہزاروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

75 حضرت علامہ مولانا محمد مقصود علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

76 حضرت علامہ مولانا حاجی احمد نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

77 حضرت علامہ مولانا عبد الغنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

78 حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم حنفی قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

79 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

80 حضرت علامہ مولانا محمد اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

81 حضرت علامہ مولانا محمد نور القمر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

82 حضرت علامہ مولانا محمد حنیف حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

83 حضرت علامہ مولانا سلطان احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

84 حضرت علامہ مولانا محمد نعیم الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

85 حضرت علامہ مولانا عبد الحکیم آروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

86 حضرت علامہ مولانا عبد المجید رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

87 حضرت علامہ مولانا عبد الرحمٰن دربھنگوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

88 حضرت علامہ مولانا محمد حنیف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

89 حضرت علامہ مولانا محمد نصیر الدین آروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

90 حضرت علامہ مولانا محمد غریب اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

91 حضرت علامہ مولانا محمد ظفر الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

92 حضرت علامہ مولانا سید ارتضیٰ حسین قادری برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

93 حضرت علامہ مولانا محمد اسماعیل محمود آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

94 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

95 حضرت علامہ مولانا رشید احمد عرف صاجیحاں مکیاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

96 حضرت علامہ مولانا محمد عطاء الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

97 حضرت علامہ مولانا محمد ولی الرحمٰن قادری رشیدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

98 حضرت علامہ مولانا محمد شفاء الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

99 حضرت علامہ مولانا شرف الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

100 حضرت علامہ مولانا محمد رحیم بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

101 حضرت علامہ مولانا محمد حبیب الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

102 حضرت علامہ مولانا فقیر عبد الکریم بلیاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

103 حضرت علامہ مولانا عبد الحفیظ در بھنگوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

104 حضرت علامہ مولانا ابو الحسن مظفر پوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

105 حضرت علامہ مولانا غلام رسول محمدی سنّی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

106 حضرت علامہ مولانا عبد النبی المختار محمد یار فریدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

107 حضرت علامہ مولانا ابو الیاس امام الدین حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

108 حضرت علامہ مولانا سیّد میر حسین امام مسجد لو نکی لدھاروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

109 حضرت علامہ مولانا محمد ابو یوسف محمد شریف الحق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

110 حضرت علامہ مولانا السید فتح علی شاہ القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

111 حضرت علامہ مولانا عبد الکریم جتوئی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

112 حضرت علامہ مولانا قاضی فضل احمد نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

113 حضرت علامہ مولانا مظہر اللہ فتح پوری دہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

114 حضرت علامہ مولانا محمد عبد العزیز خطیب جامع مسجد لاہور مزنگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

115 حضرت علامہ مولانا گل محمد امام مسجد مرزا احمد دین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

116 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الحمید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

117 حضرت علامہ مولانا محمد خلیل الرحمٰن بہاری قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

118 حضرت علامہ مولانا ابو الفضل محمد کریم دین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

119 حضرت علامہ مولانا واعظ الاسلام احمد دین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

120 حضرت علامہ مولانا مولوی فاضل محمد فضل حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

121 حضرت علامہ مولانا محمد اجمل قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
122 حضرت علامہ مولانا القادری محمد المد عو بھما الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
123 حضرت علامہ مولانا غلام محی الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
124 حضرت علامہ مولانا سلامت اللہ قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
125 حضرت علامہ مولانا مفتی نکو در سید محمد حنیف چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
126 حضرت علامہ مولانا ابو الحامد احمد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
127 حضرت علامہ مولانا السید حیدر شاہ القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
128 حضرت علامہ مولانا محمد خلیل عفی عنہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
129 حضرت علامہ مولانا سیّد محمد عبد العزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
130 حضرت علامہ مولانا سیّد سعید احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
131 حضرت علامہ مولانا عبد الحمید عفی عنہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
132 حضرت علامہ مولانا امجد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
133 حضرت علامہ مولانا محمد نبی بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
134 حضرت علامہ مولانا سیّد مختار علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
135 حضرت علامہ مولانا محمد فضل الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
136 حضرت علامہ مولانا محمد نظام الدین ملتانی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
137 حضرت علامہ مولانا محمد ریحان حسین العمری المجددی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
138 حضرت علامہ مولانا محمد مشتاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
139 حضرت علامہ مولانا فقیر محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
140 حضرت علامہ مولانا محمد سلیمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

141 حضرت علامہ مولانا محمد وسیم خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

142 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الطیف القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

143 حضرت علامہ مولانا عبد الحی علیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

144 حضرت علامہ مولانا محمد اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

145 حضرت علامہ مولانا محمد یحییٰ علیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

146 حضرت علامہ مولانا احمد حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

147 حضرت علامہ مولانا محمد عبد المجید القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

148 حضرت علامہ مولانا محی الدین القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

149 حضرت علامہ مولانا سیّد شاہ لطیف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

150 حضرت علامہ مولانا السید وحید القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

151 حضرت علامہ مولانا عبد القادر قادری حیدر آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

152 حضرت علامہ مولانا سیّد غیاث الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

153 حضرت علامہ مولانا غلام محی الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

154 حضرت علامہ مولانا سیّد احمد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

155 حضرت علامہ مولانا غلام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

156 حضرت علامہ مولانا محمد نظام الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

157 حضرت علامہ مولانا محمد عباس میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

158 حضرت علامہ مولانا مرزا احمد القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

159 حضرت علامہ مولانا نذیر احمد خجندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

160 حضرت علامہ مولانا محمد سعد اللہ مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

161 حضرت علامہ مولانا محمد ابرار الحق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

162 حضرت علامہ مولانا حافظ عبد المجید دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

163 حضرت علامہ مولانا محمد جمیل احمد القادری البدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

164 حضرت علامہ مولانا محمد معراج الحق صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

165 حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم الحنفی القادری البدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

166 حضرت علامہ مولانا غلام محمد لکھنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

167 حضرت علامہ مولانا عبد العلیم الصدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

168 حضرت علامہ مولانا امام محمد فضل کریم دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

169 حضرت علامہ مولانا عبد الحلیم النوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

170 حضرت علامہ مولانا محمد شمس الاسلام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

171 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الحلیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

172 حضرت علامہ مولانا حافظ عبد الحق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

173 حضرت علامہ مولانا محمد عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

174 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الخالق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

175 حضرت علامہ مولانا محمد احمد خان دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

176 حضرت علامہ مولانا عبد الرحیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

177 حضرت علامہ مولانا سیّد احمد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

178 حضرت علامہ مولانا عبد الغفار حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

179 حضرت علامہ مولانا محمد امین القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

180 حضرت علامہ مولانا محمد جسیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

181 حضرت علامہ مولانا محمد یوسف صدیق اللہ شاہ قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

182 حضرت علامہ مولانا محمد یٰسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

183 حضرت علامہ مولانا محمد نور الحق قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

184 حضرت علامہ مولانا محمود جان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

185 حضرت علامہ مولانا غلام مصطفیٰ قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

186 حضرت علامہ مولانا عبد الحکیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

187 حضرت علامہ مولانا عبد الحلیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

188 حضرت علامہ مولانا حاجی نور محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

189 حضرت علامہ مولانا صالح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

190 حضرت علامہ مولانا سعید الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

191 حضرت علامہ مولانا عبد الرشید خان بدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

192 حضرت علامہ مولانا محمد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

193 حضرت علامہ مولانا محمد میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

194 حضرت علامہ مولانا ضیاء الدین المکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

195 حضرت علامہ مولانا عبد الحی قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

196 حضرت علامہ مولانا محمد شمس الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

197 حضرت علامہ مولانا محمد حفیظ اللہ اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

198 حضرت علامہ مولانا امیر حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

199 حضرت علامہ مولانا سیّد سجاد حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

200 حضرت علامہ مولانا غلام احمد رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

201 حضرت علامہ مولانا فضل احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

202 حضرت علامہ مولانا محمد حسن قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

203 حضرت علامہ مولانا شبیر حسین قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

204 حضرت علامہ مولانا ابو الفضل محمد عبد الاحد رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

205 حضرت علامہ مولانا مفتی نثار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

206 حضرت علامہ مولانا ابو النصر کمال الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

207 حضرت علامہ مولانا عبد السلام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

208 حضرت علامہ مولانا محمد عبد القادر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

209 حضرت علامہ مولانا محمد کاظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

210 حضرت علامہ مولانا نور محمد اعظمی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

211 حضرت علامہ مولانا محمد عبد العظیم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

212 حضرت علامہ مولانا محمد عبد العزیز خان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

213 حضرت علامہ مولانا محمد یونس قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

214 حضرت علامہ مولانا احمد یار خان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

215 حضرت علامہ مولانا محمد عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

216 حضرت علامہ مولانا محمد نور الحسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

217 حضرت علامہ مولانا محمد معوان حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

218 حضرت علامہ مولانا محمد شجاعت علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

219 حضرت علامہ مولانا محمد سراج الحسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

220 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الغفار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

221 حضرت علامہ مولانا عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

222 حضرت علامہ مولانا سیّد یار محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

223 حضرت علامہ مولانا محمد عمر القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

224 حضرت علامہ مولانا عبد الغنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

225 حضرت علامہ مولانا محمد حبیب الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

226 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

227 حضرت علامہ مولانا محمد آصف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

228 حضرت علامہ مولانا عبد الغنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

229 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الرزاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

230 حضرت علامہ مولانا شاکر حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

231 حضرت علامہ مولانا محمد مصاحب علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

232 حضرت علامہ مولانا سیّد محمود زیدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

233 حضرت علامہ مولانا السید محمد میراں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

234 حضرت علامہ مولانا فقیر نثار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

235 حضرت علامہ مولانا فقیر شمس الدین احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

236 حضرت علامہ مولانا محمد حامد علی فاروقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

237 حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

238 حضرت علامہ مولانا سیّد رشید الدین احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

239 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الطیف اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

240 حضرت علامہ مولانا عبد المجید القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

241 حضرت علامہ مولانا محمد زاہد القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

242 حضرت علامہ مولانا محمد احمد دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

243 حضرت علامہ مولانا صوفی ظہور محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

244 حضرت علامہ مولانا محمد عارف حسین قریشی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

245 حضرت علامہ مولانا سیّد محمد علی حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

246 حضرت علامہ مولانا ابو الفیض سلیمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

247 حضرت علامہ مولانا قاسم میاں رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

248 حضرت علامہ مولانا محمد قاسم ہاشمی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

249 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الشکور قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

250 حضرت علامہ مولانا حافظ حاجی پیر سیّد ظہور شاہ قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

251 حضرت علامہ مولانا محمد صدیق بڑودی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

252 حضرت علامہ مولانا سیّد خالد شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

253 حضرت علامہ مولانا محمد عبد اللہ بڑودی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(الصوارم الہندیہ مصنف حضرت علامہ مولانا عبد الرضا حشمت علی خان القادری الرضوی الکھنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

مندرجہ بالا علماء حرمین شریفین نے جب دیوبندی علماء کے گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد اور کفریہ کلمات کے خلاف معزز جلیل القدر مفتیانِ کرام اور علماء کرام کی طرف سے کفر کے فتاویٰ شائع ہوئے تو علماءِ دیوبند نے سچی توبہ کرنے کی بجائے دھوکہ، مکر و فریب، انکار اور جھوٹ کا سہارا لے کر اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی تو پاکستان و ہندوستان کے مندرجہ بالا معزز علماءِ کرام نے علماءِ دیوبند کے اُن کفریہ کلمات اور گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد کی وجہ سے اُن پر کفر کے فتوے لگا کر علماءِ حرمین شریفین کے فتاویٰ پر تصدیق کی مہر لگادی تاکہ کسی مغالطہ اور شک کی گنجائش نہ رہے۔